۲۷رفروری ۲۰۰۴ء RB/2004/82

چیف ایکزکیٹو آفیسرس

سبھی پ ائمری (شہری) کوآپ یٹیو بینک

جناب عالی!

ریلیف* +ٹ کی سیکورٹی کے عوض +یٹ وانس کی منظوری

ہمارے سرکلر نمبر UBD. No. PCB. 82/DC (13.08.00) 92-93 مورخہ ۲رجون ۱۹۹۳ء جس میں بینکوں کو مشورہ* یH ہے کہ وہ اس کے پیرا/ اف نمبر ۲ میں مذکورہ شرطوں کے مطابق ۱۰٪ ریلیف* +ٹ ۱۹۹۳ کی ضما$ کے عوض +یٹ وانس سیکشن کر h ہیں۔

۲۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ گورنمنٹ آف +* ی نے وقتاً فوقتاً مختلف شرح سود و میچورٹی والے ریلیف* +ٹ ز جاری کر h ہیں۔ منسلکہ کے مطابق ۱۳۰ ایجنسی بینکوں کی مذکورہ۔ انچوں کے ذریعہ غیر مادی فارم میں بھی +ٹ زیعنی +ٹ لیجرا کاؤ$ جاری کئے جا h ہیں۔ ہمیں ا۔ اس قسم کے سوالات موصول ہورہے ہیں کہ کیا بینک ان* +ٹ وں کی سیکورٹی کے عوض +یٹ وانس بھی سیکشن کر h ہیں۔ ہم اس* ت کی وضا # کرتے ہیں کہ مذکورہ* لا سیکشن کے لئے قابل عمل سیکورٹیز ہوگی یعنی:

۱۔ بینکوں کے مقصد کی مقبولیت قرض خواہ کے کر+یٹ ضرورت کی درo اور قرض فنڈوں کی استعمال سے آپنے آپ کو مطمئن کر8 چاہئے اور ہد* یت کے سلسلہ میں سیکورٹی ریلیف* +ٹ کی محض د7 یبی۔ محدود نہ رہنا چاہئے۔

۲۔ انٹر & ر$ وقتاً فوقتاً آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ انٹر & ر$ پ F ڈا ئرکٹیو کے مطابق ہو* چاہئے۔

۳۔ منا & ر$ پ انٹر & اور اصل کی ادائیگی میں ا/ کوئی نقصان ہو تو اس کو کور کرنے کے لئے منا & مارجن رکھنا چاہئے۔

۳۔ یہ* ت بھی دیکھی گئی ہے کہ قرضوں کی تقسیم سے قبل بہت بینکوں نے یہ* +ٹ اور سرٹیفکیٹ اپنے* م انسفر نہیں کر* ی ہے۔ قرضوں کے سیکشن کی* ریخ سے ۲۔۳ سال کے وقفہ کے بعد* ادائیگی کے لئے* +ٹ کے میچور ہو چکنے کے بعد وہ لوگ آر بی آئی کے پبلک ڈ$ آفس * ایجنسی بینکوں کی مخصوص۔ انچوں کے پبلک ڈ$ آفس کو معاملہ رفر کر دیتے ہیں۔ کچھ بینکوں نے یہ بھی رپورٹ کیا ہے کہ ان کے* پس کچھ رہن شدہ* +* کہ ان کے* م انسفر شدہ) کھو گئے ہیں۔ کچھ جعلی* +ٹ/ سرٹیفکیٹ کی مثالیں بھی ہمارے علم میں آئی ہیں۔ فی الحال ہمیں ا یہ معاملہ کی اطلاع ملی ہے جس میں اپنے آپ کو* +ٹ ہولڈر بنانے والے ا یہ شخص نے* +ٹ ہولڈر دستخط کی تصدیق کے لئے* +ٹ کی کلر فوٹو کاپی جمع کیا تھا۔ ایسے کام چاہے عمداً ہوں* یا غیر عمداً ہوں جعلسازی کی طرف رہنمائی کرنیوالے ہیں۔ اس* ت کی سخت ضرورت ہے کہ آپ کی جا$ سے معاملہ پ کنٹرول کیا جائے* کہ اس* ت کی یقین دہانی کی جا سکے کہ ایسے ہی* +ٹ کے مقابلہ مختلف بینکوں سے قرضوں کی فراہمی پ روک لگا یا جا سکے۔

۴۔ لہذا بینکوں کو اس* ت کا مشورہ* جا* ہے کہ وہ ہوشیار رہیں اور ریلیف* +ٹ/ سرٹیفکیٹ کے مقابلہ قرضے سینکشن کرتے وقت

مندرجہ پہلوؤں کو مدÃ رکھیں۔

ا۔ *+ٹ لیجرا کاؤ$ سمیت گورنمنٹ سیکورٹی کے مقابلہ قرضہ دینے والے بینک کے کسی قانونی حق کو رk رڈ میں رp کا کوئی پ اوپن ن نہیں ہے۔اگر قرض دینے والا بینک گورنمنٹ سیکورٹی کو پہلو بہ پہلو رکھنا چاہئے تو اسے اس کےٴ م ٹ انسفر کرٴ پڑے گا۔

۱۰۴

اس سلسلہ میں ہم مزید مشورہ دینا چاہتے ہیں کہ توسیع شدہ ہدٴ یت کے مطابق ریلیف* +ٹ کسی بھی بینکنگ کمیٹی کے ذریعہ روکے جاh ہیں اگر ان کو اپنے* +ٹ وں کی سیکورٹی کے مقابلہ+ٹ وانس حاصل کرنے کے محدود مقصد کے لئے بینک کےٴ م ٹ انسفر کر* یجائے۔

۲۔ ریلیف* +ٹ وں کے مقابلہ کوئی بھی تھرڈ* رتی قرضے سیکشن نہیں کئے جاh ہیں۔

۳۔ گورنمنٹ آف+* یہ نوٹیفیکیشنõ کے مطابق سیو۔* +ٹ س کے کوئی بھی جواز نہیں کہ انھیں قرضوں کے مقابلہ بطور سیکورٹی روکا جائے۔

یوسی بی ایس کو اس* بت سے ہوشیار رہنے اور ضروری احتیاط برتنے کا مشورہ دٴ یجاتا ہے کہ اس* بت کی یقین دہانی ہو سکے کہ ایسی بے ضابطگیاں ان کے بینکوں میں نہیں ہو رہی ہیں۔

۵۔ ., ائےمہ* بنی ہمارے ریجنل آفس میں اکناج رسید ارسال کریں۔

آپ کا مخلص

(ایس کرو* سامی)

چیف جنرل ا™ رج منیجرا™ رج

منسلکہ۔ا

گورنمنٹ آف+* یہ ریلیف/سیو۔* +ٹ س اسکیم

ایجنسی بینکوں کی لسٹ

نمبر شمار	ایجنسی بینکوں کےٴ م
ا۔	اسٹیٹ بینک آف+* یہ
۲۔	اسٹیٹ بینک آف حیدرآباد
۳۔	بیکا . ، جے پور
۴۔	میسور
۵۔	Cیلہ
۶۔	سوراشٹر
۷۔	ٹ اوینکور

۸۔	# ور
۹۔	الہآ د
۱۰۔	بینک آف بڑودہ
۱۱۔	بینک آف #*ـ
۱۲۔	بینک آف مہاراشٹر
۱۳۔	کینرا بینک
۱۴۔	سینٹرل بینک آف #*ـ
۱۵۔	کارپور c بینک
۱۶۔	دینا بینک
۱۷۔	#ٔ ین بنیک
۱۸۔	#ٔ ین اوورسیز بینک
۱۹۔	اورینٹل بینک آف کامرس
۲۰۔	سنڈیکیٹ بینک
۲۱۔	پنجاب نیشنل بینک
۲۲۔	یو 2 بینک آف #*ـ
۲۳۔	یوٗ ئیٹیڈ بینک آف #*ـ
۲۴۔	یوٗ یٹڈ کمرشیل بینک
۲۵۔	وجے بینک
۲۶۔	یوٹی آئی بینک لیمیٹڈ
۲۷۔	آئی سی آئی سی آئی بینک لمیٹیڈ
۲۸۔	آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹڈ
۲۹۔	ایچ ڈی آف سی بینک لمیٹیڈ
۳۰۔	ایس ایچ سی آئی ایل لمیٹیڈ
	پورے #* کرمرٗ ی آف بومبائی میں ہے۔